رمضان المبارک خیر وبرکت کا مہینہ ہے اور روزے کا بدلہ اللہ کی رضا اور جنت ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْجَنَّةَ ثَوَابًا لِلطَّائِعِينَ، وَفَتَحَ أَبْوَابَهَا لِلْعَابِدِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى: **(وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ)**(١).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے مسلمان بھائیو! رمضان المبارک بڑا مقدس اور بابرکت مہینہ ہے سب سے پہلے آپ حضرات کی خدمت میں رمضان کی مبارکباد پیش ہے اس ماہ مبارک میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کا ارشاد ہے: **«إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ؛ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ»**(٢). جب رمضان آجاتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ مختلف طاعات اور متعدّد نیکیوں کے دروازے کھول دیتا ہے اور اس شہر مبارک میں

(١) الزمر: ٧٣.
(٢) متفق عليه.

اپنے بندوں کو کثیر عبادت وانابت کی توفیق دیدیتا ہے جس کی برکت سے ان کیلئے جنت کا راستہ آسان ہوجاتا ہے[1] باری تعالیٰ جَلّ جَلالُہ نے روزہ داروں کو بڑی عزت و منزلت عطا کی ہے اوران کیلئے جنت کا ایک دروازہ مخصوص فرمایا ہے نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ؛ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ»[2]. جو بھی روزہ کا اہتمام کرنے والے ہوں گے ان کو بابُ الرَّیَّان سے جنت میں داخلے کیلئے بلایا جائے گا اور یہ فضیلت فقط روزہ داروں کو حاصل ہوگی اسی حقیقت کو نبی کریم ﷺ نے بہت تفصیل سے بیان فرمایا ہے: «إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، يُقَالُ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ»[3]. جنت کے دروازوں میں سے ایک خاص دروازہ ہے جسکو بابُ الرَّیَّان کہا جاتا ہے اس دروازے سے قیامت کے دن روزہ دار داخل ہونگے انکے علاوہ کوئی اوراس سے داخل نہ ہوسکے گا ندا ہوگی کہ روزہ دار بندے کہاں ہیں؟ پس وہ اس دروازے سے جنت میں داخل ہونگے پھر جب آخری روزہ دار داخل ہوجائے گا تو وہ دروازہ بند کردیا جائے گا اسکے بعد اس سے کوئی اور داخل نہ ہوسکے گا،

---

(١) شرح صحيح البخاري لابن بطال: (٢٠/٤).
(٢) متفق عليه.
(٣) متفق عليه.

رمضان المبارک میں صیام وقیام کا اہتمام کرنے والو! رمضان المبارک عبادت واطاعت کا موسم ہے اس کا روزہ ایک عظیم الشان نیکی ہے اس کی بدولت بندوں کی تمام خطائیں مُعاف کردی جاتی ہیں سرورِ کونین ﷺ نے روزہ داروں کو اس طرح بشارت دی ہے: «مَنْ صامَ رَمَضانَ إيمانًا وَاحْتِسابًا؛ غُفِرَ لَهُ ما تقدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[1]. جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی امید رکھ کر روزہ رکھتا ہے تو اسکے پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں رمضان کریم ذِکر و تلاوت اور قیام و تراویح کا مہینہ ہے تراویح اور قیام اللیل بھی گناہوں کی مُعافی کا ذریعہ ہے چنانچہ بخاری و مسلم کی روایت ہے: «مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسابًا؛ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[2]. جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی امید رکھ کر قیام کرتا ہے تو اسکے گذشتہ گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں الغرض رمضان طاعات وخیرات کا مہینہ ہے اس میں بندے کو خوب نیکی اور بھلائی کی توفیق ملتی ہے جسکی برکت سے ان کو جنت میں داخلہ نصیب ہوتا ہے یا اللہ! رمضان المبارک میں ہمارے لئے عبادت و اطاعت کے دروازے کھول دے، ہم کو صیام وقیام ذِکر و تلاوت اور صدقہ وخیرات کی توفیق دیدے اور ہم سب کو جنت میں داخل فرمادے

---

(١) متفق عليه.

(٢) متفق عليه.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا الْكَرِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! جنت نیک بختی اور سعادت مندی کا گھر ہے جس میں بندے اللہ تعالی کی نعمتوں اور عنا یتوں سے سرفراز ہوں گے خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے:(وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ)[١]. اور رہے وہ لوگ جو نیک بخت ہیں سو وہ جنت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں اِلّا یہ کہ تمھارے رب ہی کو کچھ اور منظور ہو، یہ ایسا عطیہ ہوگا جو کبھی ختم نہ ہوگا، یعنی ان حضرات کو باری تعالی کی طرف سے بلا انقطاع کامل اور مکمل نعمت وعنایت عطا ہوگی[٢] الحمدللہ ہم رمضان المبارک کے دروازے پر کھڑے ہیں اور بہت جلد ہمیں روزے کی سعادت ملنے والی ہے آئیے اللہ رب العزت سے دعا کریں کہ وہ ہمیں خیر وعافیت سے رمضان تک پہنچادے بلا شبہ رمضان رحمت و کرم کا مہینہ ہے ضروری ہے کہ ہم اس کو غنیمت سمجھیں اور رات ہو یا دن رمضان کی ہر

---

(١) هود: ١٠٨.

(٢) تفسير البغوي: (٢٠١/٤).

گھڑی کو کام میں لائیں فرائض اور نوافل ادا کرنے کا اہتمام کریں تراویح اور تلاوت کی پابندی کریں اور اذکار واوراد کی کوشش کریں، اسی طرح اپنے بچے اور بچیوں کو نیکی اور خیر کی ترغیب دیتے رہیں فیملی کے افراد کو افطار و سحر کے دسترخوان پر جمع ہونے کی تاکید کریں اور ان کو اجتماعی افطار و سحر کا عادی بنائیں نیز تراویح کے بعد گھریلو مجلس میں سب کو جمع کریں ان سے تبادلۂ خیال کریں اور ان کے ساتھ الفت و محبت کا معاملہ کریں، اسی طرح ہم رمضان کے ان عظیم اعمال اور پاکیزہ اقدار کو اختیار کریں جن سے روحانیت اور دینداری مضبوط ہوتی ہے اور معاشرتی محبت اور باہمی ہمدردی میں اضافہ ہوتا ہے پس رمضان میں ہم صیام و قیام کا اہتمام کریں عبادت واطاعت میں اضافہ کریں صلہ رحمی کریں آپس میں سلام کو عام کریں ضرورت مندوں کیلئے افطاری اور سحری کا نظم کردیں اور احتیاطی تدبیروں کی پابندی کرتے ہوئے مریضوں کی عیادت کریں اور غریبوں اور مسکینوں کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کریں یہ سب نیکی اور خیر کے اعمال ہیں اور برکت والے مہینے میں بہت زیادہ اجر وثواب کا ذریعہ ہیں آخر میں بارگاہ رب العزت میں عاجزانہ دعا ہیکہ الہ العلمین: رمضان کے چاند کو ہمارے لئے امن وایمان اور سلامتی واسلام کا چاند بنادے ہمارے روزے، تراویح اور جملہ طاعات وصدقات کو قبول فرماکر ہمیں جنت سے سرفراز کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے *

*هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَتَقَدُّمَهَا وَرِفْعَتَهَا، وَرَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ.** اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

من مسؤولية الخطيب:

- أن لا تتجاوز مدة الأذان الثاني دقيقة واحدة.
- أن لا تتجاوز الخطبة والصلاة عشر دقائق.
- التأكد من عمل السماعات في الباحات الخارجية للمسجد خاصة في الركوع والسجود.
- التنبيه على المصلين بالالتزام بالتباعد ولبس الكمامات.